سوال

(44) نماز میں رونا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز میں کھکھارنے، پھونکنے اور رونے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ اور کیا ان چیزوں سے نماز باطل ہو جائے گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کھکھارنے، پھونکنے اور رونے سے نماز باطل نہیں ہوتی۔ ضرورت پر ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں، البتہ بلا ضرورت ایسا کرنا مکروہ ہے۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ سے نماز کی حالت میں اجازت طلب کرتے تو آپ ان کے لیے کھکھارتے تھے۔

رہا رونا، تو اگر یہ خشوع اور خشیت الٰہی کے سبب سے ہے تو نماز ہو یا غیر نماز یہ ہر وقت کے لیے مشروع ہے۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نیز صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کی ایک جماعت اور تابعین عظام سے نماز میں رونا ثابت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 102

محدث فتویٰ